مولانا ضیاء الرحمن فاروقی شہید رحمۃ اللہ کے قتل میں ملوث نامزد ملزموں کو گرفتار کیا جائے اور مقدمہ چلا کر سازش کو بے نقاب کیا جائے۔ اصل مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

احمدی نہیں "قادیانی"

کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مطالبہ و احتجاج پر حکومت نے وزارت داخلہ کے اس حکم کو واپس لے لیا ہے جس میں قادیانیوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ پاسپورٹ فارم پر اپنے آپ کو قادیانی کی بجائے "احمدی" لکھیں۔ ۲۵ جنوری کو گورنر پنجاب خواجہ احمد طارق رحیم نے مجلس عمل کے وفد کو ملاقات میں بتایا کہ حکومت نے سابقہ فیصلہ واپس لے لیا ہے اور قادیانیوں کے بارے میں آئین میں طے شدہ الفاظ کو نہیں چھیڑا جائے گا یہ فیصلہ بظاہر تو بڑا خوش کن ہے مگر ایک پہلو سے ابھی تک نامکمل ہے۔ حکومت کی طرف سے اس تازہ فیصلے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن ابھی تک جاری نہیں ہوا۔ اس لئے یہ وضاحت ناکافی ہے۔ اس سے قبل توہین رسالت کی سزا کے قانون میں ایف آئی آر کے اندراج کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی تفتیش کے ساتھ مشروط کیا گیا تھا۔ پھر اعلان کیا گیا کہ یہ ترمیم نہیں کی جارہی لیکن عملاً اس پر عمل ہورہا ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ حکومت امریکی پالیسیوں پر عمل کرنے کی بجائے اپنے آئین پر عمل کرے اور غیر مسلم اقلیتوں کی جو حیثیت آئین میں طے ہوچکی ہے اسی کو قائم و بحال رکھے۔ نیز قادیانیوں کے بارے میں نئے فیصلے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کرے اور قادیانیوں کے بارے میں امریکی وزارت خارجہ کی رپورٹ کو مسترد کرنے کا واضح اعلان کرے۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے مرزا طاہر کا چیلنج قبول کرلیا

مرزا طاہر اپنے شہر ربوہ میں جب چاہے آکر مجھ سے مباہلہ کر لے

مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماء اور مدرسہ ختم نبوت ربوہ کے منتظم ابن امیر شریعت، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے مرزا طاہر کادیانی کی طرف سے مسلمانوں کو کئے گئے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ مرزا طاہر، ربوہ کے "اقصیٰ چوک" یا "ایوان محمود" سمیت جہاں چاہے اور جب چاہے مجھ سے مباہلہ کرلے۔ انہوں نے کہا کہ مرزا طاہر نے اس سے قبل بھی مسلمانوں کو مباہلہ کا چیلنج کیا تھا اور ہم سب نے اس کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے مباہلہ کی دعوت دی تھی۔ حتیٰ کہ مرزا طاہر برطانیہ میں بھی ہمارا سامنا کرنے کی بجائے خود مباہلہ سے فرار ہوگئے تھے۔ ہم آج بھی مرزائیوں کے مرکز ربوہ میں مرزا طاہر کی آمد کے منتظر ہیں۔ وہ جس وقت چاہے آجائے ہم مباہلہ کے لئے تیار ہیں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اگر مرزا طاہر اپنی زبان پر قائم رہتے ہوئے ہم سے مباہلہ کرلے تو ان شاء اللہ اس کا منہ کالا ہوگا اور وہ دنیا بھر میں عبرت کا نشان بن جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حق کی فتح ہوگی اور باطل ذلت آمیز شکست سے دوچار ہوگا۔